حروفِ صوامت کی معلومات، تاثیر، شرائط، زکوۃ، فوائد، طلسم، تعویذو نقوش، رجعت کے اسباب، رجعت سے بچنے، رجعت ختم کرنے کے طریقوں سے متعلق عاملین کے لیے ایک راہنما تحریر

حروفِ صَوامِت

مؤلف

ابو فراز محمد اعجاز نواز عطاری مدنی

حروفِ صوامت کی معلومات، تاثیر، شرائط، زکوۃ، فوائد، طلسم، تعویذ و نقوش، رجعت کے اسباب، رجعت سے بچنے، رجعت ختم کرنے کے طریقوں سے متعلق عاملین کے لیے ایک راہنما تحریر

حروفِ صَوامِت

مؤلف

ابو فراز محمد اعجاز نواز عطاری مدنی

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حروفِ صوامت، تعریف، تعداد و مجموعہ :

"صوامت" صامت کی جمع ہے جس کا معنٰی ہے خاموش، بے زبان، جس میں قوتِ ناطقہ یعنی بولنے کی قوت نہ ہو، بے آواز۔ یہاں حروفِ صوامت سے مراد وہ حروف ہیں جو غیر منقوط ہیں یعنی جن پر کوئی نقطہ نہیں ہے، انہیں بے نقطہ حروف بھی کہتے ہیں، اِن کی تعداد 13 ہے اور وہ یہ ہیں: ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ہ۔اِن کا مجموعہ یہ ہے: "احد رسص طعک لموہ" اسے کسی بھی اِعراب کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں، کیونکہ حروفِ صوامت کے عمل میں کہیں بھی اِسے پڑھنے کا معاملہ نہیں ہوتا بلکہ لکھنے کا ہی ہوتا ہے۔

حروفِ صوامت اور اُن کے عمل کی تاثیر :

حروفِ صوامت ہر قسم کی بندش کرنے یا باندھنے والا سب سے بڑا عمل ہے۔اِس کے علاوہ کوئی ایسا عمل نہیں جس سے بندش کا عمل 80 تا 90 فیصد تک کیا جا سکے۔ مختلف لوگ تسخیرِ مؤکلات وجنات کے بڑے بڑے چلے کرتے ہیں، انہیں مؤکلات وجنات کی تسخیر کے بعد حاصل ہونے والی بڑی قوتیں بھی ایسے کام نہیں حل کر سکتیں جیسا حروفِ صوامت کا عمل بڑے آرام سے حل کرلیتا ہے۔ انسانی ضروریات میں سے چوتھائی کام اِن حروف سے کیے جاسکتے ہیں، بندش کے کئی اعمال ہوتے ہیں، کچھ کا نتیجہ بہت جلد نکلتا ہے مگر وہ دیرپا نہیں ہوتا، کچھ کا نتیجہ بہت دیر سے نکلتا ہے مگر وہ دیرپا ہوتا ہے، حروفِ صوامت سے کیا جانے والا ایسا عمل ہے جس کا نتیجہ بھی جلدی نکلتا ہے اور اثر بھی دیر تک رہتا ہے۔ حروفِ صوامت کے ذریعے درست طریقے سے کیے گئے عمل کی تاثیر 5 منٹ سے 24 گھنٹے کے اندر اندر ظاہر ہوجاتی ہے۔ بعض لوگ بندش والے کسی کام میں فوری نتیجہ چاہتے ہیں، مناسب وقت کا انتظار نہیں کرسکتے، یا انہیں بندش والے کسی معاملے میں کسی عمل کی اشد ضرورت ہوتی ہے تو ایسے تمام لوگوں کا حروفِ صوامت کے ذریعے عمل کرکے فی الفور مسئلہ حل کیا سکتا ہے۔

حروفِ صوامت سے کیے جانے والے کام :

حروفِ صوامت کے عمل کے ذریعے ہر طرح کے کام کیے جاسکتے ہیں، چند کاموں کی مثالیں یہ ہیں:

(1) محبت میں کسی کی عقل باندھ سکتے ہیں، شوہر بیوی سے محبت کرے یا بیوی شوہر سے محبت کرے،

اولاد والدین سے محبت کرے یا والدین اولاد سے محبت کریں۔ وغیرہ وغیرہ

(2) کسی خاص اور درست جگہ نکاح کرنا باندھ سکتے ہیں کہ وہیں ہو کہیں اور نہ ہو۔

(3) غلط نکاح نہ ہونا بھی باندھ سکتے ہیں کہ فلاں غلط جگہ یا غلط نکاح نہ ہو۔

(4) درست اور اچھی منگنی ہونا یا غلط اور نقصان دہ منگنی ہونا بھی باندھ سکتے ہے کہ منگنی نہ ہو۔

(5) اگر کسی شخص سے بلاوجہ طلاق دیے جانے کا اندیشہ ہو تو اسے بھی باندھ سکتے ہیں کہ فلاں میاں بیوی میں ہرگز طلاق نہ ہو یا فلاں اپنی بیوی کو طلاق نہ دے۔

(6) اگر کسی کا غلط جگہ نکاح ہو گیا ہو تو اس کی رخصتی بھی باندھی جاسکتی ہے کہ فلاں کی رخصتی نہ ہو۔

(7) شادی شدہ وغیرہ شادی شدہ کی ناجائز محبت بھی باندھی جاسکتی ہے۔

(8) اگر کوئی شخص بلاوجہ روٹھ کر چلا گیا ہو تو اُس کے سکون اور چین کو باندھنا جاسکتا ہے کہ جب تک گھر واپس نہ آئے گا سکون کی نیند نہ سو سکے گا۔

(9) اگر کسی مرد یا عورت کو زنا کی عادت پڑ گئی ہو تو اسے بھی باندھا جاسکتا ہے۔

(10) کسی خاص مرد کو عورت سے یا خاص عورت کو مرد سے بھی روکا جاسکتا ہے۔

(11) جھوٹ گالی گلوچ، نشہ وغیرہ مختلف عادات کو بھی باندھا جاسکتا ہے۔

(12) بچوں بڑوں کی مختلف گندی عادات و بُری صحبت کو بھی باندھا جاسکتا ہے۔

(13) مار کٹائی، لڑائی جھگڑے کی عادت، چوری چکاری، بدنگاہی وغیرہ کو بھی باندھ سکتے ہیں۔

(14) چھوٹی بڑی، موذی ہر قسم کی بیماری کو باندھا جاسکتا ہے۔

(15) جسم و جوڑوں کے درد سمیت ہر قسم کا درد باندھا جاسکتا ہے۔

(16) اگر حمل ضائع ہو جاتا ہو تو حمل کو بھی باندھا جاسکتا ہے۔

(17) ظالِم فاسق فاجر بدمذہب دشمن کی صحت کو بھی باندھا جاسکتا ہے۔

(18) کسی بدمذہب کے پھیلتی بدمذہبیت کو بھی روکا جاسکتا ہے۔

(19) دِینی و دُنیاوی معاملات میں کسی کی خواہ مخواہ دخل اندازی کو بھی باندھا جاسکتا ہے۔

(20) ایمان دار بندے کے عہدے کو بھی باندھ سکتے ہیں کہ اسے کوئی نہ ہٹا سکے۔

(21) بے ایمان، ظالِم، فاسق، فاجر بدمذہب کے عہدے کو بھی باندھ سکتے ہیں کہ اس پر قائم نہ رہے۔

(22) کسی اہل کی ترقی بھی باندھی جاسکتی ہے کہ اس کی ترقی نہ رکے یانااہل مزید ترقی نہ کرسکے۔

(23) دکان مکان فیکٹری، جعلی عامل کا ایسا آستانہ جو لوگوں کے عقائد واعمال کو خراب کررہا ہو اسے بھی باندھ سکتے ہیں کہ وہ آستانہ مزید نہ چلے۔

(24) کسی دکاندار کے گاہکوں کو بھی باندھ سکتے ہیں کہ اس کے پاس زیادہ گاہک نہ آئیں یا گاہک ہی نہ آئیں۔

(25) کسی کی نوکری، کاروبار، ذریعہ معاش بھی باندھا جاسکتا ہے۔

(26) کسی کا خاص شہر یا کسی خاص ملک کی طرف نقصان دہ سفر بھی باندھ سکتے ہیں۔

(27) دشمنی بھی باندھی جاسکتی ہے کہ فلاں دشمنی نہ رکھے۔

(28) زبان بندی بھی کی جاسکتی ہے کہ فلاں میرے معاملے میں بلاوجہ نہ بولے۔

(29) نظر بندی بھی کی جاسکتی ہے کہ فلاں میرے معاملے میں ٹانگ نہ اڑائے۔

(30) جملہ باطنی امراض حسد بغض نفرت وغیرہ بھی باندھے جاسکتے ہیں۔

(31) جادو ٹونہ بھی باندھا جاسکتا ہے کہ فلاں پر جادو ٹونہ نہ ہو۔

(32) نظر بد وغیرہ کو بھی باندھا جاسکتا ہے کہ فلاں کو نظر بد نہ لگے۔

(33) کسی مریض پر جنات کی حاضری کو بھی باندھا جاسکتا ہے کہ اس پر حاضری نہ ہو۔

(34) ہر وہ کام جو روکنا چاہیں روک سکتے ہیں، محبت ہو یا نفرت ہو، شادی ہو یا طلاق ہو۔

(35) لڑائی جھگڑا بھی روک سکتے ہیں، ہر بری عادت بھی روک سکتے ہیں۔

(36) ہر وہ کام جس میں رکاوٹ ڈالنی ہو باندھا جاسکتا ہے یہ سب کرسکتے ہیں۔

الغرض حروفِ صوامت کے عمل کے ذریعے ہر طرح کے کام روکے اور باندھے جاسکتے ہیں۔

حروفِ صوامت کے عمل کی شرائط:

اس کی بنیادی طور پر 4 شرائط ہیں: (1) کرنے والا باقاعدہ عامل ہو اور پہلے سے عملیات کی فیلڈ سے وابستہ ہو اور چلوں، حصار وغیرہ کی معلومات رکھتا ہو۔ (2) عمل کرنے والے نے حروفِ صوامت کی چاند گرہن یا سورج گرہن میں زکٰوۃ نکالی ہو۔ (3) کسی صاحب عمل (ولی اللہ، جامع شرائط پیر، سنی صحیح

العقیدہ عامل عالِم) سے اجازت لے کر زکوۃ نکالی ہو، خود سے معلومات لے کر نہ نکالی ہو۔(4) حروفِ صوامت کا طلسم و تعویذ تسلی کے ساتھ درست طریقے سے بنایا ہو۔

حروفِ صوامت کی زکوۃ سے متعلق چند اہم باتیں :

حروفِ صوامت کی زکوۃ چاند گرہن یا سورج گرہن میں نکالی جاتی ہے۔ سورج گرہن کی زکوۃ چاند گرہن کے مقابلے میں زیادہ طاقت ور اور مؤثر ہوتی ہے۔ گرہن کی معلومات علم فلکیات، علم توقیت والوں سے لی جاسکتی ہیں، اب تو مختلف ویب سائٹس پر بھی کافی حد تک اس کی درست معلومات مل جاتی ہیں۔ جس ملک یا شہر میں زکوۃ نکالنی ہے وہاں گرہن ہونا ضروری ہے۔ جتنا گرہن مضبوط ہوگا اتنی ہی زکوۃ مضبوط و مؤثر ہوگی۔

حروفِ صوامت کے کل اعداد 543 ہیں، اس لیے ان کی زکوۃ نکالتے وقت انہیں اتنی ہی تعداد میں لکھا جائے گا، لکھتے وقت گرہن کا لگا ہونا ضروری ہے، اگرچہ گرہن شروع ہوتے ہی لکھنا شروع کر دیں، درمیان میں لکھیں یا گرہن کا عروج ختم ہونے کے بعد لکھیں۔ الغرض لکھائی کی شروعات گرہن لگنے کے بعد ضروری ہے اختتام ضروری نہیں۔ لیکن عام طور پر گرہن کا وقت ڈیڑھ دو گھنٹے ہوتا ہی ہے۔ مثلاً پاکستان میں اگر گرہن کا کل وقت ڈیڑھ گھنٹہ ہے جو صبح 9 بجے سے 10:30 تک ہوگا تو اب 9 بجے، سوا نو بجے، ساڑھے نو بجے کسی بھی وقت جو بھی لکھے گا اگرچہ 10:30 کے بعد مکمل کرے اس کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ جب زکوۃ نکالنی ہو تو پہلے لکھ کر دیکھ لیں کہ آپ ان حروف کو کتنی دیر میں لکھ سکتے ہیں۔ پہلے 100 دفعہ لکھ لیں اور پھر مکمل تعداد کا حساب لگالیں۔ مثلا آپ نے 10 منٹ میں 100 بار لکھ لیا تو آپ ایک گھنٹے میں 543 بار لکھ سکتے ہیں۔ اب ایک گھنٹے کے دو حصے کر لیں یعنی 30/30 منٹ۔ اب جب گرہن کا وقت عروج پر ہوگا مثلا 9 بجے تو آپ اس سے 30 منٹ پہلے یعنی 8:30 پر لکھنا شروع کر دیں۔ یہ سب سے بہتر وقت ہے، ورنہ جب گرہن کا آغاز ہو جائے یا عروج ختم ہو جائے پھر بھی لکھ سکتے ہیں۔ زکوۃ نکالنے کے لیے جتنا شرائط پر سختی سے عمل کریں گے، اہتمام کریں گے زکوۃ اتنی زیادہ مؤثر اور مضبوط ہوگی۔ ان شاءاللہ

حروفِ صوامت کی زکوۃ نکالنے کا طریقہ :

(1) گرہن والے دن یا رات کی معلومات پہلے سے لے کر ایک دو گھنٹہ پہلے ہی تیاری کر لیں۔

(2) حاجاتِ طبعیہ سے اچھی طرح پہلے ہی فارغ ہو جائیں۔

(3) ہو سکے تو غسل، نہیں تو وضو کر کے نئے کپڑے ورنہ صاف ستھرے دھلے ہوئے کپڑے پہن لیں۔

(4) خوشبو لگالیں۔ زکوۃ کی ادائیگی کے لیے بہتر یہ ہے کہ بند کمرے کا انتظام کریں جہاں کسی کی آمدورفت نہ ہو اور اس میں عود وغیرہ سلگالیں۔ کسی کھلی جگہ بھی لکھ سکتے ہیں۔

(5) گھر والوں کو بھی متنبہ کر دیں کہ فلاں وقت کے اندر کسی کی آمدورفت نہ ہو اور کوئی آپ کو ڈسٹرپ نہ کرے ورنہ زکوۃ خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

(6) دو رکعت نماز ادا کریں اور رب تعالیٰ کی بارگاہ میں زکوۃ کی درست طریقے سے ادائیگی کی دعا کریں۔

(7) زکوۃ ادا کرتے ہوئے کسی سے بھی کلام کرنا سخت ممنوع ہے بلکہ نقصان کا اندیشہ ہے، خاموش رہنا ضروری ہے، ہاں اگر کوئی بہت زیادہ ضروری کام ہو بھی تو لکھ کر بات کر لیں، زبان سے ہرگز بات نہ کریں ورنہ زکوۃ خراب ہو جائے گی اور رجعت کا بھی سامنا ہو سکتا ہے۔

(8) اگر بالفرض کسی وجہ سے زکوۃ خراب بھی ہو جائے تو رجعت کی صورت میں اس کا علاج کریں اور رجعت نہ ہو اور گرہن کا وقت بھی باقی ہو تو دوبارہ اہتمام کر کے دوبارہ زکوۃ کی ادائیگی کی کوشش کریں۔

(9) لکھنے کے لیے بالکل سفید کاغذ بغیر لکیروں والا لے لیں۔ ایک عدد کالا پین، مارکر، یا کالی پینسل لے لیں۔ زعفران سے لکھنا سب سے بہتر ہے لیکن تجربہ نہ ہونے کی صورت میں آزمائش کا سامنا بھی ہو سکتا ہے لہٰذا بہتر ہے کہ کسی مارکر، پین یا پوائنٹر وغیرہ کا انتظام کر لیں۔

(10) بیرونی مداخلت سے بچنے کے لیے موبائل کو بالکل بند کر دیں یا ایئر پلان موڈ پر لگالیں تاکہ کال اور میسیج وغیرہ نہ آسکیں، صحیح وقت پر شروع کرنے کیلئے گھڑی کا بھی انتظام کر لیں۔

(11) تمام انتظامات کرنے کے بعد سب سے پہلے اپنے گرد حصار باندھ لیں۔

(12) حروفِ صوامت کی زکوۃ لکھ کر نکالی جائے گی۔ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے ہی گرہن کا وقت شروع ہو جائے تو سب سے پہلے ایک لمبا سانس اندر کی جانب لیں اور سانس بند کر کے جتنا لکھ سکتے ہیں لکھ لیں، اور پھر سانس خارج کر دیں، اب پھر سانس اندر کی جانب کھینچیں اور پھر لکھنا شروع کر دیں، جب سانس باہر نکالنا ہو تو لکھنا روک دیں، پھر سانس اندر کھینچ کر دوبارہ لکھیں، یوں 543 کی تعداد

پوری کرلیں۔

(13) زکوۃ میں مجموعے یعنی (احد رسص طعک لموہ) کو لکھیں گے۔ ایک لائن میں ایک مجموعے کو مکمل لکھیں آدھانہ لکھیں، چاہیں تو 2 بار لکھیں چاہیں تو 3 بار لکھیں لیکن مکمل ہو۔ توڑ کر یا آدھانہ لکھیں کہ اسے شمار کرنے میں پریشانی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ہو سکے تو پہلی لائن میں جتنی بار لکھا ہے آگے ہر لائن میں اتنی ہی بار لکھیں، نارمل وقت میں اس کی پہلے سے ہی پریکٹس اور اعداد وشمار کرلینا بہتر ہے۔

(14) مکمل تعداد یعنی 543 بار لکھنے کے بعد اس کاغذ کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر کالی ڈوری سے باندھ کر کسی ویران جگہ یا قبرستان میں دبادیں۔ لکھائی مکمل کرنے کے بعد سے لے کر قبرستان میں دبانے تک کسی سے کلام نہ کریں۔

(15) حروفِ صوامت کی زکوۃ قبرستان میں ادا کرنا بھی بہت زیادہ مؤثر ہے۔

(16) آپ کی زکوۃ مکمل ہوگئی، آپ عامل ہوگئے، رب تعالیٰ کی بارگاہ میں دو رکعت شکرانے کے ادا کریں۔

(17) اب روزانہ فقط 13 بار یہ حروف لکھتے رہیں اور یہ زکوۃ ایک سال کے لیے کارآمد ہے۔ روزانہ جس کاغذ پر لکھیں اسے بھی کسی ویران جگہ یا قبرستان میں دبادیں۔

(18) اگر کوئی شخص مسلسل 13 گرہنوں تک حروفِ صوامت کی زکوۃ جاری رکھے تو وہ ہمیشہ کے لیے حروفِ صوامت کا عامل بن جائے گا اس کے بعد روزانہ پڑھنے اور زکوۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

(19) زکوۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ مذکورہ بالا طریقے کے مطابق گرہن میں زکوۃ ادا کریں اور اس کے بعد مسلسل 13 دنوں تک روزانہ 543 مرتبہ شرائط کے ساتھ لکھیں تو بھی حروفِ صوامت کے ہمیشہ کے لیے عامل بن جائیں گے، البتہ ایک دن بھی ناغہ ہو گیا تو زکوۃ باطل ہو جائے گی۔ اس طرح زکوۃ مکمل ہونے کے بعد روزانہ 13 بار لکھنے کی بھی حاجت نہیں رہے گی۔

(20) زکوۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہر حرفِ صوامت کو مسلسل 28 دنوں تک 4444 مرتبہ لکھیں، ایسے نمبروار ہر حرف کو اپنی اپنی منزل میں 28 دنوں تک 4444 دفعہ لکھیں اور 13

حروفِ صوامت کو مکمل کرلیں، یہ زکاۃ حروفِ صوامت کی ہمیشہ کے لئے ہو گی، جس حرف سے چاہیں کام لے سکتے ہیں۔

حروفِ صوامت کا طلسم بنانے کا طریقہ :

(1) حروفِ صوامت کا طلسم یا تعویذ بناتے وقت بھی انہیں شرائط پر عمل کریں جن پر زکوۃ کی ادائیگی میں عمل کیا تھا، یعنی وضو و غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، حصار لگانا، خاموشی، بغیر کلام، سانس روک کر لکھنا وغیرہ۔

(2) حروفِ صوامت کو استعمال کرنے کے لیے پہلے اس کا طلسم بنایا جاتا ہے اس کے چار حصے ہیں: (1) آغاز (2) مقصد (3) مطلوب کا نام (4) تفصیلی عبارت۔ آغاز میں لفظ بستم لکھا جاتا ہے، مقصد میں شارٹ مقصد لکھا جاتا ہے نکاح، طلاق، منگنی، بیماری وغیرہ۔ مطلوب کے نام میں بن یا بنت کے ساتھ مطلوب یا مطلوبہ کا نام لکھا جاتا ہے اور تفصیلی عبارت میں مقصد سے متعلقہ عبارت لکھی جاتی ہے۔ مثلا ایک شخص عثمان بن پروین لڑکیوں سے چکر چلاتا ہے عزت دولت سے کھیلتا ہے پھر بھاگ جاتا ہے شادی کے بعد طلاق بھی نہیں دیتا تو ایسے شخص کا یوں نکاح باندھنا ہے کہ وہ آئندہ کسی سے نکاح نہ کر سکے۔ اس کی عبارت یوں بنائیں گے۔

(1) آغاز	بستم
(2) مقصد	نکاح
(3) مطلوب کا نام	عثمان بن پروین
(4) تفصیلی عبارت	ہرگز کبھی نہ کر سکے۔

(3) اب مکمل عبارت یہ بنی: "بستم نکاح عثمان بن پروین ہرگز کبھی نہ کر سکے۔"

(4) اب اِس عبارت کو حرف حرف توڑ کر یوں لکھیں گے کہ پہلی لائن میں ہر حرف کے اوپر حروفِ صوامت بھی ایک ایک کر کے ترتیب سے لکھیں گے اور اُن کے نیچے عبارت کے حرف لکھیں گے، عبارت کے حروف جب تک ختم نہ ہوں گے حروفِ صوامت کو بڑھاتے جائیں گے جہاں عبارت کے الفاظ ختم ہوں گے وہیں حروفِ صوامت بھی ختم۔ ہماری عبارت کی صورت یہ ہو گی:

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل
ب	س	ت	م	ن	ک	ا	ح	ع	ش
م	و	ہ	ا	ح	د	ر	س	ص	ط
م	ا	ن	ب	ن	پ	ر	و	ی	ن
ع	ک	ل	م	و	ہ	ا	ح	د	ر
ہ	ر	گ	ز	ک	ب	ھ	ی	ن	ہ
		س	ص	ط	ع	ک			
		ک	ر	س	ک	ے			

(5) اب 4/4 حروف کے الفاظ (مجموعے) اس طرح بنائیں گے کہ پہلے ایک حرف حروفِ صوامت سے لیں گے اور پھر دوسرا حرف مقصد والی عبارت کا، پھر تیسرا حروفِ صوامت سے اور چوتھا مقصد والی عبارت سے۔ ہماری عبارت کے مجموعات یہ بنیں گے:

ابجس	دترم	سنصک	طاعح	کعلث	مموا	ہناب	حندپ	ررسو
صیطن	عہکر	لگمز	وکہب	اھحی	دنرہ	سکصر	طسعک	کے

(6) اب ہمارے مطلوبہ مقصد کا مکمل طلسم اور اُس کی عبارت یہ ہوئی: "ابجس دترم سنصک طاعح کعلث مموا ہناب حندپ ررسو صیطن عہکر لگمز وکہب اھحی دنرہ سکصر طسعک کے"

(7) اب سفید کاغذ پر کالے مارکر یا کالے پوائنٹر وغیرہ سے مربع نقش کی طرح بغیر خانوں والا ایک چوکور ڈبہ بنائیں اور اُس میں سانس بند کر کے یہ طلسم والی پوری عبارت لکھ دیں۔ یہ تعویذ بن گیا، یوں تین تعویذ تیار کریں گے۔ تعویذ کی صورت یہ ہے:

ابجھزط

ابجس دترم سنصک طاعح کعلث مموا ہناب
حندپ ررسو صیطن عہکر لگمز وکہب اھحی
دنرہ سکصر طسعک کے

(8) اب تینوں تعویذات کو الگ الگ لپیٹ کر ان پر کالا کپڑا لپیٹ کر کالے دھاگے سے باندھ

دیں۔ ایک کو قبرستان میں دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کردیں، دفن کرتے وقت تعویذ کو کھڑا رکھنا ہے۔

(9) ایک تعویذ کو چلتے پانی کے قریب گیلی مٹی میں دفن کردیں۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایک خالی چھوٹی بوتل لے لیں اور پھر اس میں گیلی مٹی بھر کر اس میں تعویذ کھڑا کردیں اور پھر اس بوتل کو زمین میں دفن کردیں۔

(10) تیسرا تعویذ مطلوب کے گھر دکان مکان وغیرہ کے قریب کسی وزن کے نیچے رکھ کر یا زمین میں دبا دیں یا کہیں بھی رکھ دیں۔ تعویذ مطلوب کے جتنا زیادہ قریب ہوگا اتنا مؤثر ہوگا، اگر گلے میں پہنا سکتے ہوں تو بہت زیادہ مؤثر ہے۔

(11) طلسم و تعویذ تیار کرنے کا بہترین وقت سورج گرہن یا چاند گرہن لگا ہونے کا وقت ہے اور اس میں تیار کیا گیا طلسم بہت مؤثر ہے لہٰذا زکوۃ ادا کرنے کے بعد جب بھی گرہن لگے تو اچھی تعداد میں طلسم اور تعویذ بھی تیار کرلیں۔ گرہن کے علاوہ عام دنوں میں مہینے کے آخری منگل کے دن طلسم تیار کریں کہ زیادہ مؤثر ہے، ہفتہ کا دن بھی مؤثر ہے، ورنہ کسی دن بھی کرسکتے ہیں۔

طلسم بنانے سے متعلق چند اہم امور:

(1) طلسم بنانے کے بعد اچھی طرح چیک کرلیں اور پھر نقش یا تعویذ بنائیں۔

(2) مقصد والی عبارت کے بعد "بحق یابدوح" بھی لکھ سکتے ہیں کہ اس سے تاثیر بڑھ جائے گی۔

(3) چوکور بکس جس کے اندر طلسم والی عبارت لکھی ہوئی ہے اس کے چاروں طرف دائیں بائیں "یابدوح" یا "اجھزط" لکھ سکتے ہیں۔ یہ الفاظ اصل میں حروف ابجد کے اکائی والے 9 حروف سے ماخوذ ہیں اور وہ یہ ہیں: "ابجد ہوز حط" اس میں پہلا حرف لیں پھر ایک چھوڑ کر اس سے اگلا لیں، پھر ایک چھوڑ کر اس سے اگلا تو یہ لفظ بنے گا: "اجھزط" اور اگر پہلا چھوڑ کر دوسرا لیں، پھر تیسرا چھوڑ کر چوتھا لیں تو یہ لفظ بنے گا: "بدوح"۔ ان اکائی والے تمام حروف کی بھی زبردست تاثیر ہے۔

(4) پیار محبت الفت حب وغیرہ کے تعویذات میں "یابدوح" لکھیں گے اور جادو ٹونہ آسیب جنات دشمنی وغیرہ کے تعویذات میں "اجھزط" لکھیں گے۔

(5) طلسم بغیر نام اور بغیر تفصیلی عبارت کے بھی بناسکتے ہیں اور یہ ہر کسی کو دے سکتے ہیں۔ مثلاً کسی بیماری کے لیے طلسم بنانا ہو تو یوں بنائیں گے: ''بستم سر درد''، ''بسم جسم کا درد'' وغیرہ

(6) طلسم یا نقش بناتے وقت خاموش رہیں ورنہ طلسم ضائع ہو جائے گا دوبارہ بنانا ہو گا۔

(7) کاغذ لپیٹ کر بند کرنے کے بعد اس پر اوپر والی سائیڈ کا نشان لگا دیں تا کہ وہ اوپر رہے اور قبرستان یا ویران جگہ میں کھڑا کر کے دبانے میں آسانی رہے۔

(8) دشمن یا مطلوب کے آنے جانے والے راستے میں بھی تعویذ یا نقش کو دفن کر سکتے ہیں۔

(9) بیماری باندھنے والے معاملات میں مریض کو پہننے یا بازو پر باندھنے کیلئے بھی دے سکتے ہیں۔

زیادہ تعداد میں موثر طلسم بنانے کا بہترین طریقہ:

زیادہ تعداد میں طلسم بنانے ہوں یا طلسم جب بھی بنائیں تو تفصیلی عبارت میں لفظ ''نہ'' والی عبارت لکھیں کہ زیادہ مؤثر ہے، دوسری عبارت بھی لکھی جاسکتی ہے، چند مثالیں ملاحظہ کریں۔

بستم	محبت	فلاں بن فلاں	بیوی کے علاوہ کسی اور سے نہ کرے، کمی نہ ہو۔
//	محبت	فلانہ بنت فلان	شوہر کے علاوہ کسی اور سے نہ کرے۔
//	نفرت	//	فلاں کے علاوہ کسی اور سے نہ کرے، کم نہ ہو۔
//	نافرمانی	//	کبھی نہ کرے، باقی نہ رہے۔
//	نکاح	//	کسی اور جگہ نہ ہو۔
//	نکاح	//	موجودہ جگہ نہ ہو۔
//	نکاح	//	باقی نہ رہے، برقرار نہ رہے، قائم نہ رہ سکے۔
//	طلاق	//	بلاوجہ نہ دے سکے، نہ دے۔
//	ناجائز محبت	//	فلاں بن فلاں و فلانہ بنت فلان کے درمیان باقی نہ رہے۔
//	رخصتی	//	نہ ہو سکے۔
//	نیند	//	سو نہ سکے، سکون نہ ملے، چین نہ ملے، قرار نہ ملے۔
//	دماغ	//	کام نہ کرے، صحیح نہ رہے، خراب نہ ہو۔
//	جھوٹ	//	کبھی نہ بولے، عادت باقی نہ رہے۔

//	جسم کا درد	//	باقی نہ رہے، نہ بڑھے۔
//	دانت	//	کبھی نہ گریں، باقی نہ رہیں، ایک بھی نہ رہے۔
//	ہڈی	//	کبھی نہ ٹوٹے، کبھی نہ جڑے۔
//	گندی عادات	//	باقی نہ رہیں، نہ چھوڑ سکے۔
//	بلاوجہ لڑائی	//	ہرگز نہ کرے، نہ چھوڑے۔
//	حمل	//	ضائع نہ ہو، باقی نہ رہے۔
//	بُری صحبت	//	اختیار نہ کرے، باقی نہ رہے۔
//	بدمذہبیت	//	علاقے میں نہ پھیلے، فلاں پر اثر نہ کرے، عوام پر اثر نہ کرے۔
//	دخل اندازی	//	ہرگز نہ کر سکے۔
//	ظلم و ستم	//	ہرگز نہ کر سکے۔
//	موجودہ عہدہ	//	ختم نہ ہو، برقرار نہ رہے، قائم نہ رہے۔
//	ترقی	//	کبھی نہ ہو سکے، نہ رکے، کمی نہ ہو۔
//	نوکری	//	باقی نہ رہے، نہ چھنے، ختم نہ ہو۔
//	دکان	//	نہ چلے، گاہک نہ آئیں، گاہک نہ رہیں، بکری نہ ہو۔
//	کاروبار	//	نہ چلے، سیل نہ ہو، گاہک نہ آئیں۔
//	آستانہ	//	مزید نہ چلے، آباد نہ رہے، قائم نہ رہے، لوگ نہ آئیں۔
//	زبان	//	بلاوجہ نہ بولے، بک بک نہ کرے۔
//	نظر	//	نظر اندازی نہ کرے، بدنگاہی نہ کرے۔
//	جادو	//	ہرگز نہ ہو، اثر نہ ہو، متاثر نہ ہو۔
//	نظرِ بد	//	کبھی نہ ہو، اثر نہ ہو، متاثر نہ ہو۔
//	حاضریٔ جنات	//	حاضری نہ ہو، برقرار نہ رہے۔

حروفِ صوامت کے نقوش بنانے کا طریقہ:

❁ خالی طلسم بھی استعمال کیلئے دے سکتے ہیں اور اگر حروفِ صوامت کے نقش کے ساتھ طلسم ملا کر دیں گے تو طلسم کی تاثیر بڑھ جائے گی۔ پیار، محبت، الفت، حب بیماریوں وغیرہ کے مثلث نقش بنائے جائیں

گے اور جادو ٹونہ، جنات، مؤکلات، اثرات، عداوت دشمنی وغیرہ کے مربع نقش بنائے جائیں گے۔ مثلث نقش بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ حروفِ صوامت کے کل اعداد میں سے 12 مائنس کر دیں اور جو باقی بچے یعنی 531 اسے 3 پر تقسیم کر دیں تو جواب آیا 177۔ اسے مثلث نقش کی خاکی چال کے مطابق پہلے خانے میں رکھیں گے اور پھر ہر خانے میں ایک ایک کا اضافہ کرتے جائیں گے تو نقش مکمل ہو جائے گا۔ مثلث نقش کی خاکی چال اور تعویذ دونوں یہ ہیں:

مثلث نقش کی خاکی چال

4	9	2
3	5	7
8	1	6

حروف صوامت کا نقش

۱۸۰	۱۸۵	۱۷۸
۱۷۹	۱۸۱	۱۸۳
۱۸۴	۱۷۷	۱۸۲

مربع نقش بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ حروفِ صوامت کے کل اعداد یعنی 543 میں سے 30 مائنس کریں گے تو باقی بچے 513، اب ان کو 4 پر تقسیم کریں گے اور جو حاصل تقسیم عدد ہے یعنی 128، اسے خاکی چال کے مطابق پہلے خانے میں رکھیں گے اور ہر خانے میں ایک ایک کا اضافہ کرتے جائیں گے سوائے تیرہویں خانے کے کہ کسر کی وجہ سے اس میں 1 کی بجائے 2 کا اضافہ کریں گے۔ مربع نقش کی خاکی چال اور تعویذ دونوں یہ ہیں:

مربع نقش کی خاکی چال

10	5	4	15
3	16	9	6
13	2	7	12
8	11	14	1

حروف صوامت کا نقش

۱۳۷	۱۳۲	۱۳۱	۱۴۳
۱۳۰	۱۴۴	۱۳۶	۱۳۳
۱۴۱	۱۲۹	۱۳۴	۱۳۹
۱۳۵	۱۳۸	۱۴۲	۱۲۸

اب طلسم والی عبارت حروفِ صوامت کے مثلث یا مربع نقش کے دائیں سائیڈ اوپر سے لکھنا شروع کریں گے اور پھر چاروں طرف اسی کی جہت میں لکھ کر تعویذ کو مکمل کر لیں گے تو تعویذ تیار ہو جائے گا اور اب اس تعویذ کو اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق مریض کو استعمال کے لیے دے سکتے ہیں۔ حروفِ

صوامت کے مثلث اور مربع نقش دونوں کی عملی صورت یہ ہے:

اجهزط

١٨٠	١٨٥	١٧٨
١٧٩	١٨١	١٨٣
١٨٤	١٧٧	١٨٢

اجهزط

١٣٧	١٣٢	١٣١	١٤٣
١٣٠	١٤٤	١٣٦	١٣٣
١٤١	١٢٩	١٣٤	١٣٩
١٣٥	١٣٨	١٤٢	١٢٨

انہیں یوں بھی بنا سکتے ہیں کہ چاروں طرف "اجھزط" یا "یابدوح" والی عبارت لکھیں:

اجهزط

١٨٠	١٨٥	١٧٨
١٧٩	١٨١	١٨٣
١٨٤	١٧٧	١٨٢

اجهزط

١٣٧	١٣٢	١٣١	١٤٣
١٣٠	١٤٤	١٣٦	١٣٣
١٤١	١٢٩	١٣٤	١٣٩
١٣٥	١٣٨	١٤٢	١٢٨

❁ حروفِ صوامت کا طلسم والی عبارت کے ساتھ نقش بنانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم نے حروفِ صوامت کے ساتھ جو طلسم والی عبارت بنائی تھی اس پوری عبارت کے اعداد نکال لیں اور مذکورہ بالا قواعد کے ساتھ مثلث یا مربع نقش بنائیں اور نقوش مریض کو استعمال کے لیے دیں۔ مثلاً ہماری تیار کردہ عبارت یہ تھی:

"ابجس دترم سنصک طاعج کعلث ممواہناب حنذپ رر سو صیطن عہکر لگمزو کہب اھحی دنرہ سکصر طسعک کے"

اس کے کل اعداد 3529 ہوئے۔ مثلث نقش بنانے کے لیے اس میں سے 12 مائنس کیے، باقی بچے

3517ان کو 3پر تقسیم کیا تو جواب آیا1172، پہلے خانے میں 1172رکھیں گے اور پھر ہر خانے میں ایک ایک عدد کا اضافہ کرتے جائیں گے، البتہ کسر کی وجہ سے 7ویں خانے میں ایک کی بجائے 2کا اضافہ کریں گے، یوں نقش کو مکمل کرلیں۔ مربع نقش کے لیے 3529میں سے 30مائنس کیا تو3499، اسے 4پر تقسیم کیا تو جواب آیا874۔ اسے پہلے خانے میں لکھیں گے اور پھر ہر خانے میں ایک ایک کا اضافہ کرتے جائیں گے، البتہ کسر کی وجہ سے پانچویں خانے میں 1 کی بجائے 2کا اضافہ کریں گے۔ مثلث اور مربع نقش دونوں کی عملی صورت یہ ہے:

مثلث نقش

اجھزط

۱۱۷۵	۱۱۸۱	۱۱۷۳
۱۱۷۴	۱۱۷۶	۱۱۷۹
۱۱۸۰	۱۱۷۲	۱۱۷۷

مربع نقش

اجھزط

۸۸۴	۸۷۹	۸۸۷	۸۸۹
۸۷۶	۸۹۰	۸۸۳	۸۸۰
۸۸۷	۸۷۵	۸۸۱	۸۸۶
۸۸۲	۸۸۵	۸۸۸	۸۷۴

ان نقوش سے پہلے دیے گئے نقوش کی طرح ان دونوں نقوش کے چاروں طرف بھی طلسم والی عبارت لکھی جاسکتی ہے، اسی طرح چاروں طرح "اجھزط" یا "یابدوح" والی عبارت بھی لکھی جاسکتی ہے۔

۞ نقش بنانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کاغذ کی ایک طرف نقش بنائیں اور اس کی پچھلی سائیڈ پر طلسم والی عبارت بوکس کے اندر لکھیں، اس صورت میں "اجھزط" یا "یابدوح" والی عبارت نقش پر لکھی جائے گی۔ حروفِ صوامت کے نقوش بنانے کے دیگر بھی کئی طریقے ہیں اور ہر ایک کی تاثیر میں بھی فرق ہوتا ہے۔

حروفِ صوامت کی رجعت:

رجعت کا معنی ہے واپسی، لوٹنا، پلٹا، واپس پھرنا۔ عملیات کی اصلاح میں کسی عمل کو اس کی تمام شرائطِ صحیحہ کے ساتھ نہ کرنے کی وجہ سے اُس عمل کا جو اثر کرنے والے یا کروانے والے پر پلٹتا ہے اسے رجعت کہتے ہیں۔ رجعت مختلف قسم کی ہوتی ہے، بسا اوقات جیسا عمل کیا ویسی ہی رجعت ہوتی ہے، مثلاً کسی شخص کے لیے بلاوجہ شرعی یہ عمل کیا کہ وہ فلاں بیماری میں مبتلا ہو جائے تو کرنے والے پر اس کی رجعت یہی ہو گی

کہ وہ خود اس بیماری میں مبتلا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مالی نقصان کروانے والا عمل کیا تو اس کی رجعت یہی ہو گی کہ وہ خود مالی نقصان اٹھائے گا۔ بسا اوقات بندہ شدید بیمار ہو جاتا ہے، گھر والوں پر اثر آجاتا ہے، دماغی طور پر کمزوری واقع ہوتی ہے، بندہ سستی و کاہلی کا شکار ہو جاتا ہے، روحانیت ختم ہو جاتی ہے، زندگی بے سکون ہو جاتی ہے، جادو وغیرہ کے معاملات میں تو بسا اوقات بعض عاملین کی رجعت کی وجہ سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے بالخصوص جب وہ کسی کو جان سے مارنے یا تباہ و برباد کرنے والا عمل کرتے ہیں۔ بعض لوگ واضح طور پر خلافِ شرع عملیات کر رہے ہوتے ہیں لیکن بظاہر اُن پر کوئی رجعت وغیرہ نظر نہیں آتی تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہمیشہ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ایسے لوگوں کو یا تو رب تعالیٰ مہلت دیتا ہے کہ وہ توبہ کر لیں، اپنے شیطانی عملیات سے باز آجائیں نہیں تو مشاہدہ یہی ہے کہ اُن کا انجام نہایت ہی عبرت ناک ہوتا ہے کیونکہ اللہ پاک کبھی بھی ظالموں کو راہ نہیں دیتا۔ اللہ پاک محفوظ فرمائے۔ آمین

حروفِ صوامت کو ناجائز و جائز دونوں طرح کے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جو لوگ اس کا غلط استعمال کرتے ہیں، وہ سخت رجعت میں مبتلا ہوتے ہیں، مصیبتوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور بسا اوقات غیر شرعی کاموں کی وجہ سے ان کا خاتمہ بھی عبرت ناک ہوتا ہے لہٰذا حروفِ صوامت کے ذریعے ہمیشہ وہی عمل کیے جائیں جو شرعاً جائز ہوں اور جس سے کسی بھی مسلمان کی بلا وجہ شرعی حق تلفی نہ ہوتی ہو اور نہ ہی اُس میں کسی غیر شرعی کام کو کرنا پڑے۔ حروفِ صوامت کا عمل کرنے سے قبل یا دورانِ ادائیگی زکوۃ اگر شرائط پر عمل نہ کیا جائے تو بھی عامل رجعت میں مبتلا ہو جاتا ہے، اسی طرح طلسم یا تعویذ بناتے وقت شرائط پر عمل نہ کیا جائے تو بھی رجعت ہو سکتی ہے۔ جیسی کوتاہی ہو گی ویسی ہی رجعت کا سامنا ہو گا۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ حروفِ صوامت کا عمل کرنے، زکوۃ ادا کرنے، طلسم یا تعویذات بنانے سے قبل اس کی تفصیلی معلومات حاصل کر لی جائیں اور تمام شرائط و ضوابط کا خوب خیال رکھا جائے تاکہ کسی قسم کی رجعت کا سامنا نہ ہو۔

رجعت ختم کرنے کے طریقے:

حروفِ صوامت جتنا جلدی اپنا اثر دکھاتے ہیں اتنا ہی جلدی عامل کو رجعت میں بھی جکڑ لیتے ہیں، انسا جتنا بھی احتیاط کر لے پھر بھی اس سے کہیں نہ کہیں کوتاہی ہو ہی جاتی ہے، ممکن ہے کہ حروفِ صوامت کی زکوۃ ادا کرتے ہوئے، طلسم یا عمل بناتے ہوئے کوتاہی کی وجہ سے کوئی عامل رجعت میں مبتلا ہو جائے۔ ویسے

تو حروفِ صوامت کے عاملین بیشمار ہیں لیکن حروفِ صوامت کی رجعت کا توڑ کرنے والے عاملین بہت کم ہیں، ذیل میں حروفِ صوامت کی رجعت دور کرنے کے چند طریقے بیان کیے جاتے ہیں:

(1) اگر رجعت بہت زیادہ سخت ہو یا شدید آزمائش کا سامنا ہو تو اس کا سب سے بہترین حل یہ ہے کہ آپ عملیات کی فیلڈ میں اپنے استاد صاحب یا پیر صاحب سے رجوع کیجئے کہ بسا اوقات آپ کسی عمل کی رجعت کو دور کرنے کے لیے بہت زیادہ محنت کر کے بھی وہ نتیجہ حاصل نہیں کر پاتے جو استاد یا پیر صاحب کے ایک دم سے ہی حاصل ہو جاتا ہے۔

(2) کثرت سے صدقہ و خیرات کرنا بھی رجعت کا ایک بہترین حل ہے۔

(3) بسم اللہ الرحمن الرحیم وہ واحد وظیفہ ہے جس کی کسی بھی طرح کوئی بھی رجعت نہیں ہے، بلکہ کسی وظیفے کی رجعت ہو جائے تو اسے 19 دن تک روزانہ 786 بار پڑھنے سے رجعت ختم ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ کیونکہ بسم اللہ کے 19 حروف ہیں اور اس کے کل اعداد 786 ہیں۔

(4) سات دن تک روزانہ بعد نمازِ عشاء 2 رکعت صلاۃ الحاجۃ پڑھیں، پھر 11 بار درودِ تاج پڑھیں اور رب تعالی کی بارگاہ میں توبہ واستغفار و دعا کریں رب تعالیٰ کے کرم سے رجعت دور ہو جائے گی۔

(5) سورۂ اخلاص حروفِ صوامت کی رجعت و بندش کے نحس اثرات کو ختم کرنے میں بڑی ہی پر تاثیر ہے، سورۂ اخلاص کی حروفِ صوامت کے ساتھ کافی مناسبتیں بھی ہیں مثلاً: ۞ سورۂ اخلاص کے خالص حروف اعداد قمری 444 ہیں بطریق مفرد (4+4+4) جمع کریں تو 12 بنتے ہیں اور حروفِ صوامت کے اعداد قمری 543 ہیں، بطریق مفرد (5+4+3) جمع کریں تو یہ بھی 12 بنتے ہیں۔ ۞ سورۂ اخلاص کے کل اعداد 1002 ہیں، جس کا مفرد 3 بنتے ہیں اور حروفِ صوامت کے کل اعداد 543 ہیں، جس کا مفرد 3 بنتے ہیں۔ ۞ سورۂ اخلاص کے حروف 47 اور نقطے 10 ہیں جمع (47+10) 57 ہوتے ہے، اور بطریق مفرد (7+5) جمع کریں تو یہ 12 بنتے ہیں اور حروفِ صوامت کے اعدادِ قمری بھی بطریق مفرد جمع کرنے پر 12 بنتے ہیں۔

حروفِ صوامت کے عمل کی رجعت دور کرنے کے لیے سورۂ اخلاص کے 13 حروفِ خالص کو روزانہ 444 مرتبہ 13 دنوں تک لکھیں۔ سورۂ اخلاص کے حروفِ خالص یہ ہیں: ق، ل، ھ، و، ا، ح، د، ص، م، ی، ک، ن، ف۔ اِن 13 حروف کو روزانہ 444 مرتبہ ایک لائن میں لکھنا ہے اور لکھنے کے بعد ہر سطر کو

✂ قینچی سے کاٹ کر روزانہ آٹے میں گولی بنا کر دریا، یا نہر یا بہتے صاف پانی میں ڈالنا ہے، 13 دنوں کے بعد اِن حروفِ خالص کو 13 مرتبہ لکھ کر پانی میں گھول کر غسل بھی کرلیں اور اس میں سے کچھ پانی پی بھی لیں۔ ان شاء اللہ حروفِ صوامت کی رجعت دور ہو جائے گی۔

(6) حروفِ صوامت کی بندش اور رجعت کو حروفِ ناطق سے بھی کھولا یا دور کیا جاتا ہے حروفِ ابجد 28 ہیں، جن میں سے 13 حروفِ صوامت یعنی بغیر نقطوں والے ہیں جبکہ بقیہ 15 حروف کو "حروفِ ناطق" کہتے ہے، یعنی نقطوں والے حروف۔ حروفِ ناطق یہ ہیں: ب، ج، ز، ي، ن، ف، ق، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ۔ اِن 15 حروف کا مجموعہ یہ بنتا ہے: "بجز، ینف، قشت، ثخذ ضظغ" اگر اِن حروفِ ناطق کی زکوۃ ادا کی جائے تو حروفِ صوامت کی رجعت ختم ہو جاتی ہے۔ ۞ حروفِ ناطق کے کل اعداد 5452 ہیں، چاند کی یکم تاریخ سے بعد نمازِ عشاء روزانہ 363 مرتبہ ان الفاظ کو 14 دنوں تک لکھیں اور پندرہویں دن یعنی آخری روز 370 مرتبہ لکھ کر زکات مکمل کریں۔ روزانہ ہر لفظ کو الگ الگ کاٹ کر آٹے کے گولی میں بند کر کے سمندر، دریا، نہر یا بہتے پانی میں ڈال دیا کریں، پندرہ روز کے بعد آپ حروفِ ناطق کے عامل بن جائیں۔ ۞ حروفِ ناطق کی زکاۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ روزانہ 778 بار 6 دنوں تک اور ساتویں روز 784 مرتبہ لکھیں، زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ عامل بننے کے بعد 2 نقش حروفِ ناطق کے بنالیں ایک دائیں بازو پر باندھ لیں اور دوسرا نقش 13 دن تک پانی میں ڈال کر پی لیں۔ ان شاء اللہ حروفِ صوامت کی رجعت دور اور بندش کھل جائے گی۔

حروفِ صوامت کا عمل بے اثر ہونے کے اَسباب :

بعض افراد حروفِ صوامت کی زکوۃ تو ادا کر دیتے ہیں لیکن جب طلسم یا تعویذ و نقوش وغیرہ بنا کر مریضوں کو دیتے ہیں تو وہ اثر نہیں کرتے، اِس کی چند بنیادی وجوہات یہ ہیں:

(1) تعویذات و نقوش کے اثر کرنے میں روحانیت کا بڑا عمل دخل ہے، جو شخص بذاتِ خود نیک پرہیز گار، فرائض وواجبات، سنن و مستحباب کی پابندی کرنے والا ہوتا ہے رب تعالٰی اس کی زبان اور تحریر میں اثر پیدا فرما دیتا ہے اور جو شخص فاسق وفاجر اور گناہوں میں مبتلا رہتا ہے اسے یہ نعمت نصیب نہیں ہوتی۔

(2) کسی روحانی عمل و تعویذ و نقوش کے بااثر ہونے میں اعتقاد کا بھی بڑا دخل ہے، اگر عامل اپنے کئے ہوئے عمل کے بارے میں ہی وسوسوں اور شبہات کا شکار ہو گا کہ پتا نہیں تعویذ بنا تو رہا ہوں، اثر ہو گا یا نہیں تو پھر اثر کیسے ہو گا، لہٰذا پختہ یقین کے ساتھ تعویذات تیار کر کے دیں کہ رب تعالیٰ شفاعطا فرمائے گا۔

(3) ہمیشہ رب تعالیٰ کے فضل و کرم اور اُس کی رحمت کا سوال کرتے رہنا چاہیے، بسا اوقات بندہ اَسباب پر ایسی نظر رکھتا ہے کہ خالق اَسباب کی طرف توجہ ہٹ جاتی ہے جس کے سبب رب کی رحمت اور اس کا فضل و کرم بھی اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور اس کا عمل و تعویذات بے اثر ہو جاتے ہیں۔

(4) بسا اوقات بندے سے کوئی ایسا گناہ (جیسے کسی حقوق العباد میں سے کسی کی حق تلفی) صادر ہو جاتا ہے جس کی نحوست اس کے عمل و تعویذات کو بے اثر کر دیتی ہے، لہٰذا رب تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمیشہ توبہ واستغفار بھی کرتے رہنا چاہیے۔

(5) حروفِ صوامت کا عمل کسی غیر شرعی عمل کے لیے کیا جائے تو بے اثر ہو گا۔

(6) حروفِ صوامت کا تعلق چونکہ لکھنے کے ساتھ ہے لہٰذا انہیں لکھتے ہوئے مختلف حروف کی ہیئت درست نہ ہونے کی وجہ سے بھی اس کا عمل یا تعویذ بے اثر ہو جاتا ہے، بالخصوص ”س“ کے تین شوشے درست طریقے سے لکھے جائیں، ”د“ اور ”ر“ میں فرق ہونا چاہیے۔ ”ص“ اور ”م“ کا منہ کھلا ہونا چاہیے، طلسم بناتے وقت درمیان میں آنے حروف جیسے با، تا، ثا وغیرہ کا شوشہ بھی درست ہونا چاہیے، وعلی ہذا القیاس۔ میری رائے یہی ہے کہ طلسم کی عبارت اردو سٹائل کی بجائے عربی سٹائل میں لکھی جائے اس رسم الخط میں تمام حروف خود بخود جدا جدا اور درست لکھے جاتے ہیں، لیکن اس کے لیے پریکٹس کی ضرورت ہے، ذیل میں عربی اور اردو دونوں سٹائل میں طلسم کی عبارت کا فرق ملاحظہ کیجئے:

اردو سٹائل	ابحس دترم سنصک طاعح کعلث مموا ہناب حندپ رر سو صیطن عہکر لگمز و کہب اھحی دنرہ سکصر طسعک کے
عربی سٹائل	ابحس دترم سنصك طاعح كعلث مموا هناب حندپ رر سوصيطن عهكر لگمزو كهب اهحى دنره سكصر طسعك كے

(7) بسا اوقات زکوۃ کی ادائیگی کے بعد عاملین روزانہ اسے 13 کی تعداد میں نہیں لکھتے اور یہ سمجھتے ہیں کہ

ہم عامل بن گئے اس کی حاجت نہیں یہ بھی عمل یا تعویذات کے بے اثر ہونے کا سبب بن سکتا ہے۔

(8) بعض عاملین دنیا بھر میں کہیں بھی ہونے والے سورج یا چاند گرہن کا اعتبار کر کے زکوۃ ادا کرتے ہیں حالانکہ اُن کے ملک میں اُس کا اثر نہیں ہوتا جو درست طریقہ نہیں ہے، اِس طرح اُن کی زکوۃ ادا نہیں ہوتی اور جب زکوۃ ہی درست طریقے سے ادا نہیں ہوئی تو عمل یا تعویذات میں اثر بھی نہیں ہو گا۔

(9) بعض عاملین حروفِ صوامت کا طلسم بنانے یا تعویذ بنانے کے لیے ساعتوں اور سیاروں کی تعیین کی قید لگاتے ہیں، اگر آپ کے استاد یا جنھوں نے آپ کو حروف صوامت کی اجازت دی ہے ان کی طرف سے مخصوص ساعتوں کی قید لگائی گئی ہے تو اس کا خیال رکھنا آپ پر لازم ہے، مخصوص ساعت میں نہ بنانا بھی بے اثر ہونے کا سبب ہو سکتا ہے۔

(10) طلسم کی عبارت بناتے وقت حروفِ صوامت اور مطلب والی عبارت کے الفاظوں کا تقابل درست نہ ہونا بھی بے اثر ہونے کی وجہ بنتا ہے۔

(11) طلسم کی عبارت بناتے ہوئے مختلف الفاظ کے گروپ درست طریقے سے نہ بنانا یا اس میں سے کسی لفظ کا غائب ہو جانا بھی بے اثر ہونے کا سبب بن سکتا ہے۔

(12) حروفِ صوامت کے نقوش کا درست چال سے نہ بھرنا بھی بے اثر ہونے کا بنیادی سبب ہے۔

(13) عمل، طلسم یا تعویذ کا بے غسل یا بے وضو بنانا بھی اسے غیر مؤثر کر دیتا ہے، بلکہ حالتِ جنابت میں تو اس کی رجعت کا بھی شدید خطرہ ہے، لہٰذا طہارت کا اہتمام کرنا نہایت ضروری ہے۔

(14) گھروں میں چھوٹے بچے بسا اوقات جگہوں کو پیشاب کر کے ناپاک کر دیتے ہیں، لہٰذا ناپاک جگہ پر بغیر کوئی پاک کپڑا بچھائے لکھنا بھی عمل یا تعویذ کو بے اثر کر سکتا ہے، بہتر یہ ہے کہ گھر میں اس طرح کے معاملات کے لیے ایک کمرہ وغیرہ مخصوص کر دیا جائے اور اس کی پاکی کا خیال رکھا جائے۔

(15) عمل طلسم یا نقوش بناتے وقت بات کرنا بھی عمل کو ضائع اور بے اثر کر دیتا ہے۔

(16) بسا اوقات مریض نقوش یا طلسم والے کاغذ کو کھول کر دیکھ لیتے ہیں جس سے تعویذ بے اثر ہو جاتا ہے۔

(17) بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص تعویذ کو زمین وغیرہ میں دباتا ہے اور کوئی دوسرا شخص

اس کی ٹوہ میں لگ کر تعویذ کو زمین سے نکال کر دیکھ لیتا ہے اِس سے بھی تعویذ بے اثر ہو جاتا ہے۔

(18) جب تک تعویذ کے اندر عبارت یا نقش کے تمام حروف واَعداد باقی رہیں گے اُس وقت تک اُن کی تاثیر بھی باقی رہے گی، اگر حروف یا اَعداد مٹ جائیں تو تاثیر بھی ختم ہو جاتی ہے، اسی وجہ سے مفتی اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا خان رحمہ اللہ کی طرف سے تعویذات کو بنانے کا ایک بہترین طریقہ یہ عطا فرمایا گیا ہے کہ تعویذ کو اچھی طرح فولڈ کر کے پہلے اُسے کسی رنگین ریشمی کپڑے میں اچھی طرح سی لیں، پھر اس کو موم جامہ کریں یعنی ٹیپ وغیرہ چڑھائیں اور پھر چمڑے میں سی لیں، اس طرح تعویذ کے الفاظ زیادہ عرصے تک باقی رہیں گے کہ رنگین ریشمی کپڑے پر دھوپ اور پانی کا اثر دیر تک پہنچتا ہے۔

(19) بسا اوقات عاملین ایک دوسرے کی تمام اعمال یا کسی مخصوص عمل کی بندش بھی کر دیتے ہیں جس سے وہ خاص عمل بے اثر ہو جاتا ہے، لہٰذا اپنے روحانی معمولات کی بھی اچھی طرح کاٹ کرتے رہنا چاہیے یا استاد صاحب سے کرواتے رہنا چاہیے۔

(20) بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس مریض کے لیے آپ تعویذ یا عمل کر رہے ہیں اس پر بہت شدید بندش ہے یا مؤکلات وغیرہ کا اثر ہے ایسے مریض کے اثر کو کم کرنے کے بعد تعویذ یا عمل کریں۔

(21) بسا اوقات تعویذ یا عمل بناتے وقت مریض سے متعلقہ چیزیں بھی مداخلت کرتی ہیں، لہٰذا حروف صوامت کا عمل یا تعویذ بنانے سے پہلے ضرور اپنا حصار باندھ لیں۔

نوٹ: واضح رہے کہ حروفِ صوامت عمل یا تعویذ و نقوش کے بے اثر ہونے کی مذکورہ بالا تمام وجوہات تجربات و مشاہدات و ذاتی معلومات کی بِنا پر ذکر کی گئی ہیں، ضروری نہیں ہے کہ ہر کسی میں یہی تمام یا بعض وجوہات پائی جائیں، اِن کے علاوہ بھی کسی اور وجہ کا پایا جانا ممکن ہے، لہٰذا تمام عاملین حضرات اپنے اپنے معاملات پر خود ہی غور و خوض کریں، اپنے استاد سے رابطہ کریں اور پھر ان کی معاونت سے اس کا ازالہ کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ پاک ہمیں حروفِ صوامت دیگر تمام اوراد و وظائف کا شرعی طور پر صحیح و درست استعمال کر کے خلقِ خدا کو فائدہ پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے، ہمیں اِن کی برکتیں نصیب فرمائے۔ آمین

طالب دعا: محمد اعجاز نواز عطاری مدنی عفی عنہ

تاریخ: 5-3-2021